مولانا شيخ محمد عادل رباني

دنیا کے سراب سے دور بھاگ جاؤ

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ:

وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ

"میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے" (قرآن ۷:۱۵۶) صدق الله العظیم.

اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ "اللہ کی رحمت ہر چیز کو گھیر لیتی ہے"۔ رحمت کا دروازہ، مغفرت کا دروازہ بہت وسیع ہے۔ اللہ عز وجل نے اس دروازے کو اتنا کھولا اور وسیع بنایا ہے کہ لوگ اس دروازے سے داخل ہو کر رحمت حاصل کر سکیں۔ اللہ کی رحمت انسانوں کے لیے سب سے بڑی نعمت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دروازے کو اس لیے کھولا کہ لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں۔ اور قیامت کے قریب وقت تک، یہ رحمت اور مغفرت کا دروازہ کھلا رہے گا۔ چاہے کوئی شخص کتنا بھی گناہ گار ہو، چاہے اس نے کتنی بھی برائیاں کی ہوں، اگر وہ توبہ کرے اور اللہ کی طرف رجوع کرے، تب وہ اس دروازے سے داخل ہو کر رحمت پا سکتا ہے۔

اللہ عزوجل کی یہ صفت صرف انسانوں کے لیے ہے؛ یہ ان کے لیے کھلی ہوئی ہے۔ یہ محمد ﷺ کی امت کے لیے کھلی ہوئی ہے، یہ ایک موقع ہے کہ وہ توبہ کرے۔ لیکن کچھ لوگ اس رحمت کو رد کر دیتے ہیں اور بُرائیوں پر بَزید رہتے ہیں۔ وہ بغاوت کرتے رہتے ہیں، ضد پر قائم رہتے ہیں، اور پھر ان کا انجام برا ہوتا ہے۔ دنیا میں بھی انہیں کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔

کچھ شیطان ہیں، اور کچھ ایسے لوگ ہیں جو ہر طور پر شیطان سے بھی بدتر ہیں۔ شیطان تو ان کے مقابلے میں قلیل لگتا ہے۔ ایسے لوگ موجود ہیں، بہت ہی برے لوگ۔ انہیں نہ اللہ جل جلالہ چاہیے، نہ پیغمبر، نہ دین اور نہ ایمان۔ انہیں کچھ بھی نہیں چاہیے۔ انہیں کیا چاہیے؟ انہیں صرف اپنی خواہشات اور نفسانی خوشیاں چاہیے، وہ وہی کرنا چاہتے ہیں جو ان کے نفس کی خواہش ہے۔ انہیں کوئی فائدہ حاصل نہیں ہے۔ وہ اپنی اس برائی کے ساتھ ہمیشہ کے لیے جلتے رہیں گے۔ دراصل وہ خود اپنے لیے اس برائی کو تیار کر رہے ہیں، اس برے انجام کو۔

مولانا شیخ محمد عادل رباني

لہٰذا، اللہ ﷻ کی رحمت سے دور نہ بھاگو۔ اللہ ﷻ کی رحمت سے دور نہ بھاگو بلکہ اللہ ﷻ کی طرف دوڑو۔ اللہ ﷻ کی رحمت کی طرف دوڑو؛ یہ دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ ان سے فائدہ اٹھاؤ، انہیں برا مت سمجھو۔ کچھ لوگ دنیا کی چیزیں دیکھ کر اس کے فریب میں آ جاتے ہیں۔ یہ صحراء (ریگستان) میں ایک سراب (نظارے کے دھوکے) کی طرح ہے۔ وہ اسے پانی سمجھ کر اس کے پاس بھاگتے ہیں، لیکن پھر انہیں کچھ بھی نہیں ملتا، اور وہی ختم ہو جاتے ہیں۔ اللہ ﷻ ہماری حفاظت فرمائے۔ اگر کوئی شخص دنیا میں حقیقی سراب کی وجہ سے مر جائے، تب اسے کوئی نقصان نہیں۔ لیکن اگر وہ اس دنیاوی سراب سے دھوکہ کھا جائے جس کا اثر اس کی آخرت پر ہوگا، جو اس کی اصل زندگی ہے، اور اس کی طرف بھاگتا ہے اور اسی پر ختم ہو جائے، تو یہ اس کے لیے ایک بہت ہی برا انجام ہے۔ ما شاء اللہ، وہ اپنے آپ کو ہمیشہ کے لیے نہیں بچا سکتا۔ اللہ ﷻ ہماری حفاظت فرمائے۔ ہم سب کو اللہ ﷻ کی رحمت میں شامل فرمائے اور اس سے دور بھاگنے والوں میں سے نہ بنائے۔ ان شاء اللہ، اللہ کی رحمت ہم سب پر ہو۔

و من اللہِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۲۴ نومبر ۲۰۲۵ /۰۳ جمادہ الثانی ۱۴۴۷
نماز فجر – اکبابہ درگاہ، استنبول